از عدالتِ عظمیٰ[1]

مس کامنی جیسوال، ایڈووکیٹ

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 4 مارچ، 1997

[اے۔ ایم۔ احمدی، چیف جسٹس۔ سجاتا وی منوہر اور کے ٹی تھامس، جسٹس صاحبان]

آئین ہند 1950: آرٹیکل 32 - مفاد عامہ کا مقدمہ - GAIL اور ONGC کی طرف سے بچھائی گئی گیس پائپ لائنوں کو اس وقت تک بند کرنے کے لیے ایک وکیل کی طرف سے دائر کیا گیا جب تک کہ فاضل ین کی طرف سے آزادانہ تحقیقات نہیں کی جاتی اور وہ تصدیق کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ یہ پائپ لائنز مزید عمل کے لیے محفوظ ہیں - نئی دہلی میں دھولا کنواں کے قریب گیس پائپ لائنوں سے اصل گیس کے رساو کے نتیجے میں درخواست دائر کی گئی — قرار پایا کہ، GAIL کی طرف سے فراہم کردہ تفصیلی معلومات اور اس کی طرف سے اٹھائے گئے ضروری حفاظتی اقدامات کے پیش نظر مزید کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔

درخواست گزار نے آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت موجودہ مفادِ عامہ کی عرضی دائر کی۔ درخواست گزار نے دعوی کیا کہ GAIL اور / یا ONGC کی طرف سے بچھائی گئی ہائی پریشر گیس پائپ لائنز بعض مخصوص مقامات پر غیر محفوظ تھیں اور ممکنہ طور پر خطرناک تھیں۔ انہوں نے آزادانہ تحقیقات ہونے تک پائپ لائنز کو بند کرنے کی دعا کی اور انہوں نے تصدیق کی اور بیان کیا کہ وہ پائپ لائنیں مزید عمل کے لیے محفوظ ہیں۔ انہوں نے دعوی کیا کہ پائپ لائنز قابل اطلاق بین الاقوامی معیارات، 82 کے ANSI/B 31.8 ASME کے مطابق نہیں بچھائی گئیں۔ GAIL کی طرف سے رکھی گئی DESU ماروتی سپر لائن سے متعلق پٹیشن میں مخصوص بیانات۔ درخواست گزار کے مطابق، جن شرائط و ضوابط پر GAIL نے پائپ لائن بچھانے کا معاہدہ دیا تھا، ان کی تعمیل نہیں کی گئی تھی۔

GAIL نے درخواست گزار کے الزامات کے جواب میں ایک تفصیلی بیان حلفی داخل کیا۔ اس نے اس موضوع پر تفصیلی تکنیکی مواد کے ساتھ ساتھ DESU-ماروتی سپر لائن بچھانے اور اس کے پائپ لائن سسٹم کی حفاظت کے سلسلے میں فاضل ین کی تین رپورٹیں بھی دائر کیں۔

GAIL نے پیش کیا کہ DESU-ماروتی سپر لائن بچھانے میں ٹھیکیدار نے کئی طریقوں سے غلطی کی اور دھولا کنواں میں گیس کا رساو ناقص کاریگری کا نتیجہ تھا۔ اس کے بعد معاہدہ ختم کر دیا گیا۔ GAIL نے خامیوں کی نشاندہی کرنے اور اصلاحی اقدامات تجویز کرنے کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ ٹینڈر میں وضاحتیں بہت واضح، مکمل اور حفاظتی پہلوؤں کا خیال رکھنے کے لیے کافی تھیں لیکن ٹھیکیدار نے کچھ وضاحتیں نہیں مانیں۔ کمیٹی نے مجموعی طور پر معیار کی تعمیل کے لیے تجاویز پر مشتمل ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی۔

GAIL نے ایک بین الاقوامی ایجنسی، جو اس شعبے میں اپنی مہارت کے لیے مشہور ہے، سوفریگاز کے بذریعے تعمیر کے بعد کی سالمیت کا سروے بھی کیا۔ اس سے کہا گیا کہ وہ تحقیقات کرے اور رپورٹ کرے کہ آیا موجودہ زیر زمین پائپ لائنوں کی تعمیر کے دوران انجینئرنگ کے محفوظ طریقوں پر عمل کیا گیا تھا۔ پائپ لائنوں کی صورتحال، اہم علاقوں، احتیاطی تدابیر، شدید آفت انتظام کے منصوبے، دادرسائی اور سفارشات کے بارے میں رپورٹ کرنا ضروری تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ عام تخمینہ کاری پر محفوظ عمل اور جان و مال کی حفاظت کے حوالے سے پائپ لائنوں میں کوئی واضح خطرناک کمی نہیں تھی۔ جہاں تک پائپ لائنوں پر احاطہ کی گہرائی کا تعلق ہے، اس نے اسے عمل کی عام حالت میں GAZ DE FRANCE کے بعد کے معیار کے حوالے سے قابل قبول حد کے اندر سمجھا۔ GAIL نے سوفریگاز رپورٹ میں موجود ہر ایک سفارش کی تعمیل میں کارروائی کی۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ سوفریگاز کی فاضل رپورٹ دہلی اور اس کے آس پاس کی پائپ لائنوں کے لیے تعمیر کے بعد کے سالمیت سروے کا نتیجہ تھی۔

GAIL نے نشاندہی کی کہ ملک بھر میں اس کی ملکیت اور چلنے والی ہائی پریشر گیس پائپ لائنز بین الاقوامی معیار کے مطابق رکھی گئی تھیں اور درحقیقت بین الاقوامی ضابطہ ANSI 31.8 سے بھی زائد سخت معیارات تھے۔ ملک میں پائپ لائن کے جال کی دیکھ بھال کے متنوع پہلوؤں سے متعلق ایک تفصیلی صورتحال رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ وقت کے ساتھ پائپ لائن کے نظام کو مؤثر بنانے کے نتیجے میں گیل (GAIL) کو بین الاقوامی معیار بندی تنظیم (ISO 9002) کی سند حاصل

ہوئی، اور سال 1992-93 کے لیے آئل انڈسٹری سیفٹی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ GAIL نے کاموں کی انجام دہی کے طریقہ کار کو منظم کرنے کے لیے اہم فیصلے بھی کیے رٹ پٹیشن کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: مزید ہدایات کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ GAIL درخواست کے ذریعے ظاہر کیے گئے خدشات کو دور کرنے کے لیے سخت محنت کر رہی ہے۔ GAIL کی طرف سے فراہم کردہ تفصیلی معلومات اور اس کے ذریعے کیے گئے اقدامات کے پیش نظر مزید کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔

اصل دیوانی دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (C) نمبر 714، سال 1994۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

درخواست گزار کے لیے ذاتی طور پر۔

وی آر ریڈی، آر ساسپر بھو، (گوپال سنگھ) (این پی)، وجے پنجوانی (این پی)، محترمہ منجولا گپتا، (محترمہ نرنجنا سنگھ) محترمہ انیل کٹیار کے لیے اور اے سبّاراؤ بی کے پرساد کے لیے جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس محترمہ سجاتاوی منوہر نے سنایا۔

درخواست گزار ایک عملی وکیل ہے۔ انہوں نے موجودہ عرضی آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت ایک مفادِ عامہ کی عرضی کے طور پر دائر کی ہے۔ جواب دہندگان میں گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (جسے اس کے بعد 'GAIL' کہا گیا ہے)، آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن لمیٹڈ (جسے اس کے بعد 'ONGC' کہا گیا ہے)، مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ اور یونین آف انڈیا شامل ہیں۔

درخواست گزار کا موقف ہے کہ GAIL اور/یا ONGC کی طرف سے بچھائی گئی ہائی پریشر گیس پائپ لائنیں بعض مخصوص مقامات پر غیر محفوظ ہیں اور ممکنہ طور پر خطرناک ہیں۔ درخواست گزار نے درخواست کی ہے کہ ان پائپ لائنوں کو اس وقت تک بند رکھا جائے جب تک کہ فاضل ین کی طرف سے آزاد تحقیقات اس بات کی تصدیق اور اعلان نہ کر دیں کہ یہ پائپ لائنز مزید عمل کے لیے محفوظ ہیں۔ یہ درخواست 8 جولائی 1993 کو یا اس کے قریب دہلی کے دھولا کنواں میں GAIL کی ہائی پریشر گیس پائپ لائن سے گیس کے رساو کے مطابق دائر کی گئی تھی۔

GAIL کا قیام 1984 میں قدرتی گیس سے متعلق سرگرمیوں کو سنبھالنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اصل میں ONGC نے HBJ پائپ لائن کا منصوبہ بنایا تھا جسے حزیرا سے بابرالا اور جگدیش پور تک چلانا تھا تاکہ راستے میں کھاد اور بجلی گھروں کو گیس کی فراہمی ہو سکے۔ اس پائپ لائن کو GAIL نے تصور کے مرحلے میں ہی ONGC سے حاصل کر لیا تھا۔ اس کے بعد GAIL نے HBJ پائپ لائن میں اضافی پائپ لائنز اور اسپر لائن شامل کی۔ ONGC نے ملک کے مختلف مقامات جیسے گجرات کے علاقے، آسام کے علاقے، بمبئی کے علاقے، کے جی بیسن، کاویری بیسن وغیرہ میں تقریباً 680 کلومیٹر پائپ لائنیں بھی بچھائی تھیں۔ ان تمام پائپ لائنوں کو 95-1994 کی مدت کے دوران GAIL کو منتقل کیا گیا تھا۔ GAIL کے مطابق جب اس نے ان پائپ لائنوں کو اپنے قبضے میں لیا تو ان تمام لائنوں کی صحت کی جانچ کی گئی۔ جانچ پڑتال کے بعد، GAIL نے حفاظتی نقطہ نظر اے کے ساتھ ساتھ عمل ل نقطہ نظر سے بھی ضروری اصلاحی کارروائی کی جس میں کچھ پائپ لائنوں کو تبدیل کرنا شامل تھا۔ ابھی تک GAIL کل 2974.856 کلومیٹر پائپ لائنز چلاتی ہے۔

درخواست گزار نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ پائپ لائنیں بین الاقوامی قابلِ اطلاق معیار 82 کے ANSI/ASME B 31.8 کے مطابق نہیں بچھائی گئی ہیں۔ پٹیشن میں مخصوص بیانات DESU-ماروتی سپر لائن سے متعلق ہیں جو GAIL کی طرف سے بی رکھی گئی ہے جس کی پیمائش تقریباً 35 کلومیٹر ہے۔ درخواست گزار کے مطابق جن شرائط وضوابط پر GAIL نے اس پائپ لائن کو بچھانے کا ٹھیکہ دیا تھا، ان کی تعمیل نہیں کی گئی ہے۔ وہ دعوی کرتی ہیں کہ گیس کے رساو کا پتہ لگانے اور خودکار شٹ ڈاؤن سسٹم فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ ٹیلی نگران نظام فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ گیس پائپ لائن کو زمین سے کم از کم 1.5 میٹر نیچے دفن کرنا ضروری تھا۔ لیکن گیس پائپ لائن اتنی بچھائی نہیں گئی ہے۔ گیس پائپ لائن کو انسانی بستیوں سے مناسب فاصلہ رکھتے ہوئے بچھانے کی ضرورت تھی لیکن یہ بھی نہیں کیا گیا اور آخر میں، وہ کہتی ہیں کہ GAIL نے دھماکہ خیز مواد کے محکمے سے منظوری حاصل نہیں کی ہے۔ انہوں نے تجربے کی کمی، GAIL حکام کی طرف سے نگرانی یا کنٹرول کی کمی اور GAIL کی طرف سے بد انتظامی کا الزام لگایا ہے تاکہ ٹھیکیداروں نے حفاظتی رہنما خطوط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائپ لائن بچھانے میں غیر معیاری مواد اور ناقص کاریگری کا استعمال کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں 8 جولائی 1993 کو دھولا کنواں میں اس پائپ لائن سے گیس کا رساو ہوا۔

GAIL نے ان الزامات کے جواب میں ایک تفصیلی بیان حلفی داخل کیا ہے۔ اس نے DESU-ماروتی سپر لائن بچھانے کے سلسلے میں اور اس کے پائپ لائن سسٹم کی حفاظت کے سلسلے میں فاضل ین کی تین رپورٹیں ہمارے سامنے رکھی ہیں۔ GAIL نے درخواست گزار کی طرف سے لگائے گئے الزامات کے سلسلے میں ہمیں تفصیلی تکنیکی مواد بھی فراہم کیا ہے۔

GAIL نے پیش کیا ہے کہ اس نے DESU-ماروتی سپر لائن بچھانے کا فیصلہ کیا ہے جو ان کے اندرونی تجربے کو استعمال کرتے ہوئے ایک مختصر لائن ہے۔ انہوں نے اس پائپ لائن کو بچھانے کا معاہدہ کیا تھا جس میں نظام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری شرائط طے کی گئی تھیں۔ تاہم، ٹھیکیدار نے اس پائپ لائن کو بچھاتے وقت کئی طریقوں سے غلطی کی۔ بالآخر GAIL کو اس کا معاہدہ ختم کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ناقص کاریگری اور معاہدے کے خاتمے کے سلسلے میں GAIL اور ٹھیکیدار کے درمیان ثالثی زیر التوا ہے۔ GAIL کا دعوی ہے کہ یہ ناقص کاریگری تھی جس کی وجہ سے دھولا کنواں میں گیس کا رساو ہوا۔ اس حادثے کے سلسلے میں GAIL نے ایک کمیٹی تشکیل دی جس میں ایڈیشنل ڈائریکٹر، آئل انڈسٹری سیفٹی ڈائریکٹوریٹ اور دو GAIL افسران شامل تھے جو اس منصوبے سے منسلک نہیں تھے تاکہ دھولا کنواں میں DESU-ماروتی پائپ لائن کی ناکامی کی تحقیقات پر رپورٹ پیش کی جاسکے۔ یہ رپورٹ ہمارے سامنے رکھی گئی تھی۔ کمیٹی نے اطلاع دی ہے کہ (a) دھولا کنواں کے قریب کا علاقہ پتھریلا ہونے کی وجہ سے دھماکہ خیز مواد کا استعمال کرتے ہوئے خندق کا معمول کا طریقہ ٹریفک / بستیوں کے قریب ہونے کی وجہ سے ممکن نہیں تھا۔ لہذا چٹانوں کو دستی طور پر کاٹنا پڑتا تھا۔ نتیجتاً، 1.5 میٹر مٹی کے احاطے کی ٹینڈر خصوصیات کے مقابلے میں، تقریباً 1.1 میٹر کا احاطہ حاصل کیا جاسکا۔ (b) دھولا کنواں کے قریب گھنے ٹریفک کے ساتھ جگہ کی رکاوٹوں نے روایتی پائپ کو کم کرنے والی مشینری کے استعمال کو طویل اوقات تک محدود کر دیا۔ (c) زیر زمین کیبلوں، پائپوں جیسی موجودہ سہولیات کی ضروری اور کافی تفصیلات شہری حکام سے دستیاب نہیں تھیں۔ (d) رساو سے متاثرہ علاقے کی کھدائی پر یہ دیکھا گیا کہ پائپ لائن کا نچلا حصہ ایک کیبل پر پڑا ہوا پایا گیا۔ (e) دفن شدہ پائپ لائن کے راستے کے معائنے سے بھاری بارش کے بعد دھولا کنواں پارک ایریا کے قریب مختلف مقامات پر مٹی کے بندوبست کا پتہ چلا۔ اس کی وجہ سے کچھ علاقوں میں پانی جمع ہو گیا۔ کمیٹی کی طرف سے نوٹ کیے گئے عوامل میں سے ایک یہ تھا کہ نوکری کی نگرانی سے وابستہ افراد میں سے کوئی بھی پائپ کے نیچے کیبل کے وجود کے

بارے میں نہیں جانتا تھا۔ لہذا ایچ ڈی پی ای شیٹ جو عام طور پر پائپ لائن اور کیبل کے درمیان رکھی جاتی ہے، نہیں رکھی گئی تھی۔

ہمیں کمیٹی کی طرف سے پائے گئے مختلف حقائق کی تفصیل سے جانچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو اس حادثے کا باعث بنے۔ اس سے بھی زائد اہم بات یہ ہے کہ GAIL نے خامیوں کی نشاندہی کرنے اور اصلاحی اقدامات تجویز کرنے کے لیے ایک داخلی کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ بھی ہمارے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ ٹینڈر میں وضاحتیں واضح، مکمل اور حفاظتی پہلوؤں کا خیال رکھنے کے لیے کافی تھیں۔ تاہم، رپورٹ میں بیان کردہ کچھ خصوصیات کا ٹھیکیدار نے خیال نہیں رکھا۔ ایف نے نوٹ کیا کہ ہو سکتا ہے کہ GAIL کے اہلکاروں نے کچھ تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ نہ کیا ہو یا معائنہ رپورٹ سرگرمی کی حقیقی حیثیت کی نمائندگی نہ کرے۔ کمیٹی نے خندق کے کام اور اس حقیقت پر تبصرہ کیا ہے کہ پائپ کا احاطہ کچھ جگہوں پر 1 میٹر سے بھی کم تھا حالانکہ ٹینڈر کی تصریح 1.5 میٹر تھیں۔ یہ پتھریلی مٹی اور رہائشی علاقے کے آس پاس کی وجہ سے جی پر دھماکہ خیز مواد کے استعمال پر ممانعت کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ اس نے معائنہ کی رپورٹوں میں نقائص پر تبصرہ کیا۔ اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی کہ پائپ کی کٹاؤ کوٹنگ کے اوپر کمپیکٹڈ پیڈنگ کی موٹائی کم از کم 150 ملی میٹر ہونی چاہیے تھی۔ پیڈنگ مواد کو مٹی / ریت اور / یا دیگر مواد کی درجہ بندی کی جانی چاہیے جس میں بجری، چٹان یا سخت مٹی کے گانٹھ نہ ہوں۔ معائنہ کے دوران مختلف مقامات پر اس طرح کا پیڈنگ مواد نہیں دیکھا گیا ہے۔ رپورٹ ایک بہت تفصیلی رپورٹ ہے جس میں دیگر نقائص اے کا بھی تعین کیا گیا ہے۔ اس نے مختلف تجاویز دی ہیں؛ کچھ تجاویز یہ ہیں کہ (1) GAIL کو پائپ بچھانے کی ایسی سرگرمیوں کے لیے تیسرے فریق کی معائنہ کرنے والی ایجنسی کو تعینات کرنا چاہیے؛ (2) کہ GAIL کو ٹینڈر کی تصریح کی تعمیل کے سلسلے میں تیسرے فریق کی معائنہ کرنے والی ایجنسی اور ٹھیکیدار کی سرگرمیوں کی نگرانی اور نگرانی کرنی چاہیے؛ (3) کہ انجینئر انچارج کے ذریعے کسی انحراف کی اجازت نہیں ہونی چاہیے؛ (4) تصریح کی ضروریات کے مکمل مطابقت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری فارمیٹ تیار کیے جانے چاہئیں؛ (5) GAIL انجینئروں اور سپروائزروں کو تربیتی پروگرام دیے جانے چاہئیں اور (6) مجموعی طور پر معیار کی تعمیل کا جائزہ لینے کے لیے GAIL کا اپنا کوالٹی آڈٹ سیل ہونا چاہیے۔

GAIL نے ایک بین الاقوامی ایجنسی، جو اس شعبے میں اپنی مہارت کے لیے مشہور ہے، سوفریگاز کے بذریعے تعمیر کے بعد کی سالمیت کا سروے بھی کیا۔ سوفریگاز سے کہا گیا کہ وہ تحقیقات

کریں اور رپورٹ کریں کہ آیا موجودہ زیر زمین پائپ لائنوں کی تعمیر کے دوران انجینئرنگ کے محفوظ طریقوں پر عمل کیا گیا ہے۔ (2) اس بات کا پتہ لگانے کے لیے کہ آیا پائپ لائن معیاری تعمیراتی تفصیلات / ضابطوں کے مطابق بچھائی گئی ہے اور QC / QA کے طریقہ کار کا نظر ثانی لیں، یعنی ویلڈنگ کے طریقہ کار کی وضاحتیں، مادی وضاحتیں، کوٹنگ اور کیتھوڈک تحفظ اور جہاں کہیں بھی ضرورت ہو ترمیم / بہتری کی سفارش کریں۔ اسے دیگر تفصیلی امتحانات کرنے کی بھی ضرورت تھی جیسا کہ اس کے حوالہ جات میں بیان کیا گیا تھا۔ اس سے یہ بھی کہا گیا کہ ممکنہ ممکنہ خطرناک حالات کی نشاندہی کی جائے اور کسی بھی رساو / پھٹنے وغیرہ پر جلد قابو پانے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ پائپ لائن کی صورتحال، اہم علاقوں، احتیاطی تدابیر، شدید آفت انتظام کے منصوبے، علاج اور سفارشات کے بارے میں رپورٹ کرنا ضروری تھا۔ سوفریگاز کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس کے عام تخمینہ کاری مطابق محفوظ عمل اور جان و مال کی حفاظت کے حوالے سے پائپ لائنوں میں کوئی واضح خطرناک کمی نہیں تھی۔ GAIL کو، جو بھی ہو، پائپ لائنوں کی طویل مدتی حفاظت کو مزید بہتر بنانے کے لیے بات چیت کے منٹس میں درج نکات پر توجہ دینے کے لیے کارروائی کرنی چاہیے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ پائپ لائنوں پر احاطے کی گہرائی کے سروے کی بنیاد پر جس حد تک مشاہدہ کیا گیا ہے، وہ اسے عمل کی معمول کی حالت میں GAZ DE FRANCE کے معیار کے حوالے سے قابل قبول حد کے اندر سمجھتا ہے۔ اس لیے یہ ضروری نہیں تھا کہ پائپ لائن کو احاطہ کی موجودہ حالت مزید اس حد تک کم کیا جائے جس حد تک مشاہدہ کیا گیا ہے۔ سوفریگاز کا تفصیلی پوائنٹ بہ پوائنٹ ایکشن پلان اور اس کے نتیجے میں GAIL کی طرف سے ہر سفارش کے سلسلے میں کی گئی کارروائی کو سوفریگاز کی رپورٹ کے ضمیمہ 2 کے طور پر تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ GAIL نے نشاندہی کی ہے کہ سوفریگاز کی فاضل رپورٹ دہلی اور اس کے آس پاس کی پائپ لائنوں کے لیے تعمیر کے بعد کے سالمیت سروے کا نتیجہ ہے۔ یہ بات مدِ نظر رکھتے ہوئے کہ دہلی کی پائپ لائن نیٹ ورک گیل (GAIL) کی جانب سے نافذ کیا جانے والا پہلا شہری و نیم شہری گیس تقسیم کا نظام تھا، اس لیے ایک آزاد ادارے کے ذریعے تکنیکی سروے کو ضروری سمجھا گیا۔ ایک تجربہ کار بین الاقوامی کمپنی کے ذریعے بین الاقوامی مسابقتی بولی کے تحت ایسا سروے کروانے کا فیصلہ 22.6.1993 کو لیا گیا، جو کہ دھولا کنواں میں گیس کے اخراج کے واقعے سے پہلے کا ہے۔ ایسے تکنیکی آڈٹ کی لاگت منظور شدہ منصوبے کی مجموعی لاگت کا حصہ ہے۔

ملک میں پائپ لائن نیٹ ورک کی دیکھ بھال کے متنوع پہلوؤں سے متعلق ایک تفصیلی صورتحال رپورٹ بھی پیش کی گئی ہے۔ یہ ONGC سے لی گئی پائپ لائنوں کی صحت کی جانچ اور ملک میں پورے پائپ لائن نظام کے عمل اور دیکھ بھال کے کنٹرول سے متعلق ہے۔ ایک مدت کے دوران حاصل کیے گئے طریقہ کار کو ہموار کرنے کی وجہ سے GAIL نے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار اسٹینڈرڈائزیشن (9002ISO) کی طرف سے سند حاصل کی ہے اور GAIL کو سال کے لیے آئل انڈسٹری سیفٹی ایوارڈ سے نوازا ہے۔ GAIL نے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ ملک بھر میں اس کی ملکیت اور چلنے والی ہائی پریشر گیس پائپ لائنز بین الاقوامی معیار کے مطابق رکھی گئی ہیں اور درحقیقت GAIL نے بین الاقوامی ضابطہ ANSI 31.8 سے بھی زائد سخت معیارات تجویز کیے ہیں۔ اس نے ایک تقابلی جدول منسلک کیا ہے جس میں، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، ANSI کے تحت پائپ کا کم از کم احاطہ 75 سینٹی میٹر ہے جبکہ GAIL نے 75 سینٹی میٹر سے 1.5 میٹر کا تعین کیا ہے۔ GAIL نے کاموں کی انجام دہی کے معاملے میں طریقہ کار کو ہموار کرنے کے لیے درج ذیل اہم فیصلے بھی لیے ہیں:

(i) 3 پرت والی پولی تھیین کوٹنگ ہونا جس میں نقصان کو سنبھالنے کے لیے زیادہ مزاحمت ہو۔

(ii) بیک اپ کنسلٹنٹ کے ساتھ تھرڈ پارٹی ایجنسی کے ذریعے مجموعی مشاورت کے ساتھ کام عمل درآمد دینا۔

(iii) آڈٹ کیے جانے والے مخصوص پروجیکٹوں کے علاوہ کسی پروجیکٹ کے افراد پر مشتمل GAIL کے آڈٹ گروپ کے علاوہ چیک معائنہ کرنے والی ایجنسی کے ساتھ تھرڈ پارٹی ایجنسیوں کے ذریعے خریداری اور تعمیر دونوں کے دوران معائنہ کرنا؛ اور

(iv) محفوظ مواصلات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف نوڈل پوائنٹس پر آپٹیکل فائبر کیبل لنک کے ساتھ مستقبل کے تمام پائپ لائن سسٹم فراہم کرنا۔

GAIL کی طرف سے فراہم کردہ تفصیلی معلومات اور GAIL کی طرف سے ظاہر کردہ مواد میں اس کے ذریعے کیے گئے اقدامات کو دیکھتے ہوئے، ہمیں نہیں لگتا کہ اب اس عدالت کی طرف سے مزید کارروائی کی ضرورت ہے۔ درخواست گزار کی طرف سے ظاہر کیے گئے خدشات کو دور کرنے کے لیے GAIL سخت محنت کر رہا ہے۔ ریکارڈ پر موجود مواد کو دیکھتے ہوئے، ہمیں نہیں

لگتا کہ بی کو مزید ہدایات کی ضرورت ہے۔ درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہو گا۔

درخواست نمٹا دی گئی۔